فرامینِ غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مَسجِد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتِکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب جمعرات کا دن آتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے، جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شَبِ جُمُعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی دَرمیانی شب) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔

(کَنْزُ الْعُمَّال، ج۱، ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

یانبی! تجھ پہ لاکھوں دُرُود و سلام، اس پہ ہے ناز مجھ کو ہوں تیرا غُلام

اپنی رحمت سے تُو شاہِ خَیرُ الاَنام، مجھ سے عاصی کا بھی ناز بردار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّةُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضَا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْاعَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَةً۔** یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحْکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخْلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَورَہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہْقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہْن بنانے کی خاطر حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ماہِ رَبِیْعُ الآخِر کی گیارھویں شب ہے، اس رات کو پیرانِ پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، سَیِّدُنا شیخ مُحیُّ الدِّین عبدُالقادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے خاص نِسبت ہے۔ آج کی اِس مبارک اور بڑی رات میں ہم، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گلستان سے کچھ مہکتے مدنی پُھول چننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ حُضُور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ طویل عرصے تک اپنے ملفوظات، تالیفات اور بیانات کے ذریعے لوگوں کو گمراہی سے بچاتے اور راہِ ہدایت پر گامزن فرماتے رہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی مجلس، وَعظ و نصیحت کا خزینہ اور گمراہوں کیلئے ہدایت کا زِینہ تھی۔ یہ سب ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خاص کرم نوازی تھی، آیئے! اس ضمن میں ایک دِلچسپ واقعہ سُنتے ہیں۔

لُعابِ رسول کی برکت:

منقول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کرسی پر بیٹھے فرما رہے تھے کہ میں نے حُضُور سیّدِ عالَم، نُورِ مجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: بیٹا! تم بیان کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عَرض کی: اے میرے نانا جان (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! میں ایک عجمی مرد ہوں، بغداد میں فُصَحاء (اچھا کلام کرنے والوں) کے سامنے بیان کیسے کروں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: بیٹا! اپنا مُنہ کھولو! میں نے اپنا مُنہ کھولا، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے منہ میں سات (7) دفعہ اپنا لُعابِ مُبارک ڈالا اور مجھ سے فرمایا: لوگوں کے سامنے بیان کیا کرو اور انہیں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف عُمدہ حکمت اور نصیحت کے ساتھ بُلاؤ! پھر میں نے نمازِ ظُہر اَدا کی اور بیٹھ گیا، میرے پاس بہت سے لوگ آئے اور مجھ پر چِلّائے، اس کے بعد میں اَمِیْرُالمؤمنین حضرت سیّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی، شَیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی زِیارت سے مُشرَّف ہوا، آپ نے فرمایا: بیٹا! تم بیان کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عَرض کی: اے میرے والد! لوگ

مجھ پر چِلّاتے ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اپنا مُنہ کھولو! میں نے اپنا مُنہ کھولا، تو آپ نے میرے مُنہ میں چھ (6) دفعہ لُعاب ڈالا، میں نے عَرض کی کہ آپ نے سات (7) مرتبہ کیوں نہیں ڈالا؟ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ادب کی وجہ سے۔ پھر وہ میری آنکھوں سے اَوجھل ہوگئے۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۵۸، از غوثِ پاک کے حالات: ۳۳)

اس واقعے کے بعد حُضُور غوثِ اعظم، سَیِّدُنا شیخ مُحیُّ الدِّین عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ماہِ شَوّالُ الْمُکَرَّم 521ھ کو ایک عظیمُ الشّان اجتماع میں پہلی بار بیان فرمایا، جس میں ہیبت و رونق چھائی ہوئی تھی، اولیائے کِرام اور فِرِشتوں نے اسے ڈھانپا ہوا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کتاب و سُنَّت کی تَصرِیح کے ساتھ لوگوں کو اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی طرف بُلایا تو سب لوگ اِطاعت و فرمانبرداری کے لئے جلدی کرنے لگے۔ (بھجۃ الاسرار، ذکر وعظہ، ص ۱۷۴)

لُعاب اپنا چٹایا احمدِ مُختار نے ان کو
تو پھر کیسے نہ ہوتا بول بالا غوثِ اعظم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کا پہلا بیان!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نبیِ کریم، رؤف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرت سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے ترغیب دلانے اور لُعابِ مُبارک سے فَیض پانے کے بعد پہلے ہی بَیان سے لوگوں کے دل آپ کی طرف مائل ہوگئے اور جَوق دَر جَوق لوگ آپ کی صحبتِ بابرکت سے فیض حاصل کرنے لگے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی مَحافل میں زِندگی کے تمام شُعبوں سے تَعَلُّق رکھنے والے اَفراد شریک ہوتے، عُلَما و فُقَہا سب جمع ہوتے،

www.dawateislami.net

''آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی مجلسِ وَعظ کا یہ عالَم تھا کہ بیک وَقْت چار چار سو اَفراد قلم ودوات لے کر حاضر ہوتے اورآپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ملفوظات تحریر کرتے۔''(اخبار الاخیار:۱۲)

مُحرِّر چار سو مجلس میں حاضر ہو کے لکھتے تھے
ہوا کرتا تھا جو اِرشادِ والا غوثِ اعظم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مَواعظِ حَسَنہ (اچھی نصیحتیں)، صَبْر و رِضا، زُہد و تقویٰ اور خوفِ خُدا کی آئینہ دار ہوتیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعظ و نصیحت کے ذریعے مَحبَّت واُخُوَّت کا دَرْس دیتے، لوگوں کو آخِرت کی طرف مُتوجِّہ کرتے، حُبِّ جاہ ومال، نِفاق، رِیاکاری اور بُغض وکینہ سمیت تمام باطنی بیماریوں سے بچنے کا درس دیتے، جبکہ دُنیا کی بے ثَباتی، ایمان پر پُختگی ، اعمالِ صالحہ کی اَہَمِیَّت اور اَخلاقِ کامل کو اپنانے کی ترغیب بھی دیتے ، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے فرامینِ مُقدَّسہ دل سے نکلتے اوردل میں گھر کرجاتے تھے۔ شیخ عَبدُالحق محدّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں: حضرت شیخ (عبدُ القادر جیلانی) رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کوئی محفل ایسی نہ ہوتی، جس میں غیر مُسلم، آپ کے دَسْتِ حق پرست پر دولتِ ایمان سے مُشرف نہ ہوتے اورنافرمان، ڈاکو، گمراہ اور بدمَذہب اَفْراد، آپ کے ہاتھ پر تائِب نہ ہوتے۔ جب پانچ سو (500) سے زِیادہ غیر مُسلم اور لاکھوں سیاہ کار آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ہاتھ پر تائب ہوچکے اور اپنی بداعمالیوں سے باز آچکے تھے تو دیگر لوگوں کے بارے میں کیا کہا جاسکتا ہے؟(ہر ایک ہی آپ کے فرامینِ مُبارکہ سے مُسْتَفِیْد ہوتا تھا)(اخبارالاخیار:۱۳) اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے مُعاملے میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حُکامِ بالا کی پروا نہ کرتے اور خُلَفا، وُزرا، سَلاطین اور عوام و خواص سبھی کو نیکی کی دعوت دیتے ، حضرتِ سَیِّدُنا امام شمسُ الدِّین محمد بن احمد ذہبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: شیخ عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بر سرِ منبر اعلانِ حق فرماتے اور جو کسی ظالم کو لوگوں پر

www.dawateislami.net

حاکم بناتا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس پر اعتراض کرتے۔(تاریخ الاسلام للذہبی: ۹۹/۳۹)

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنی عمر مُبارَک کے 33 برس درس وتدریس اور فتویٰ نویسی میں بسر فرمائے، جبکہ 40 سال مخلوقِ خُدا میں وَعظ و نصیحت کے مدنی پھُول لُٹائے اور 90 سال کی عمر پاکر 561ھ میں وِصال فرمایا۔(اخبار الاخیار:۹)

سلاطینِ جہاں کیونکر نہ اُن کے رُعب سے کانپیں
نہ لایا شیر کو خطرے میں کُتّا غوثِ اعظم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فائدہ مند ”کارتُوس“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے سروں کے تاج، حُضُورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ چونکہ خُود باعمل تھے، اسی لیے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے نیکی کی دعوت پر مشتمل کلمات تاثیر کا تیر بن کر لوگوں کے سِینوں میں پیوست ہوجاتے اوراُن کے دل کی دُنیا بدل جاتی۔یاد رکھئے! اگر کارتُوس بہترین بندوق سے چلایا جائے تو اس سے شیر بھی مارا جاسکتا ہے، ہماری نیکی کی دعوت کے اَلفاظ ”کارتُوس“ کی طرح ہیں اور ہمارا کردار مثلِ بندوق ہے،اگر نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے والا خُود باعمل ہوگا تو اس کی بات میں بھی اثر ہوگا، لہٰذا اپنی بات میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے ہمیں اپنی عملی حالت بھی دُرُست کرنی ہوگی۔ حُضُور غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ خُود عمل کیے بغیر کی جانے والی نصیحت کے بارے میں اِرشاد فرماتے ہیں: خُود عمل کیے بغیر، دوسروں کو نصیحت کرنا، کچھ اَہمیّت نہیں رکھتا ہے۔ (الفتح الربانی، المجلس العشرون، ص۷۸) مزید فرماتے ہیں: خُود عمل نہ کرکے، دُوسروں کو نصیحت کرنا ایسا ہی ہے، جیسے بغیر دروازے کا گھر ہو اور اس میں ضروریاتِ خانہ داری بھی نہ ہوں اور ایسا خزانہ ہے، جس میں سے کچھ خرچ نہ کیا جائے اور یہ ایسے دعوے کی طرح ہے، جس کا کوئی گواہ نہیں۔(الفتح الربانی، المجلس العشرون، ص۷۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر کسی طبیب کے پاس ہر بیماری کی اچھی سے اچھی دَوا مَوجُود ہو اور دوسرے لوگ اس سے فائدہ بھی اُٹھاتے ہوں، مگر جب خُود اس طبیب کو وہ مَرَض لاحِق ہو تو لاپروائی سے کام لیتا رہے اور بالآخر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، تو اس کو بیوقوف ہی کہا جائے گا۔ بالکل اسی طرح جو لوگ دوسروں کو تو گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی نصیحت کرتے ہیں، مگر خُود عمل کی کوشش نہیں کرتے، وہ بھی سَراسَر نُقصان میں ہیں۔

نبیِ مُکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: "کچھ جنّتی لوگ جہنمیوں کی طرف جائیں گے، تو ان سے پُوچھیں گے، تم جہنَّم میں کس وَجہ سے داخل ہوئے، حالانکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہم تو تمہاری ہی تعلیم سے جنَّت میں داخل ہوئے ہیں۔" تو وہ کہیں گے، ہم جو بات کہا کرتے تھے، اس پر خُود عمل نہیں کرتے تھے۔" (المعجم الکبیر، الحدیث: ۴۰۵، ج ۲۲، ص ۱۵۰)

عمل کا ہو جذبہ عطا یا اِلٰہی
گناہوں سے مجھ کو بچا یا اِلٰہی
عبادت میں گزرے مِری زِندگانی
کرم ہو کرم یا خدا یا اِلٰہی

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: "لوگوں کو عِلْم سکھانے اور اپنے آپ کو بُھول جانے والے کی مثال اس چراغ کی سی ہے جو لوگوں کو تو روشنی دیتا ہے، جبکہ اپنے آپ کو جَلاتا ہے۔" (العجم الکبیر، الحدیث: ۱۶۸۱، ج ۲، ص ۱۶۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے عمل مُبَلِّغ کیلئے آخرت میں اس سے بڑھ کر خسارے کی بات اور کیا ہوگی کہ اس کے بیانات سُن کر عمل کرنے والے تو جنَّت کی اَبَدی نعمتیں پانے میں کامیاب ہو جائیں

www.dawateislami.net

اور یہ خُود عمل نہ کرنے کے سبب جہنَّم کے عذاب کا مُستَحِق ٹھہرے۔ لہٰذا ہر مُبَلِّغ و مذہبی شَخْصِیت کو چاہیے کہ لوگوں کی نظر میں نیک بننے کے بجائے، رِضائے الٰہی کی خاطر اپنے علم پر عمل کی کوشش کرتا رہے اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دیتا رہے۔

سُنّتوں کی کروں خوب خدمت ہر کسی کو دُوں نیکی کی دعوت

نیک میں بھی بنوں اِلتجا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انسان کا حقیقی دُشمن!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نَفْس و شیطان، اِنْسان کے حقیقی دُشمن ہیں۔ ان میں سے نَفْس تو شیطان سے بھی زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ اسی نے شیطان کے اِیمان کو برباد کر کے اسے اَبدِی لَعْنَتوں کا مُستَحِق ٹھہرایا۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”نفس کے بے شُمار مَعانی ہیں: (ان میں سے ایک یہ ہے) نفس اسے کہتے ہیں: جو انسان میں شہوت اور غُصّے کو اُبھارتا ہے۔ صُوفیائے کرام اس لَفْظ کو اکثر اِسْتِعمال کرتے ہیں، کیونکہ ان کے نزدیک نَفْس سے مُراد انسان میں مَذمُوم (بُری) صِفات جمع کرنے والی قُوَّت ہے۔“ (احیاء العلوم، ۵/۳)

اس میں کوئی شک نہیں کہ جس نے اپنے نفس کی پیروی کی، نفس نے اسے تباہی و بربادی کے گڑھے میں پہنچادیا۔ نَفْس کی ہلاکتوں سے بچنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے سرکارِ بغداد، حُضُورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: نَفْس بُرائی کا ہی مشورہ دیتا ہے، یہ اس کی فطرت ہے، ایک مُدّت کے بعد یہ اِصلاح پذیر ہو گا، تم پر لازِم ہے کہ ہر وَقْت نَفْس سے مُجاہَدہ کرتے رہو! (یعنی اس کی مُخالَفت پر کمر بستہ رہو) (الفتح الربانی، 43 مجلس، ۱۳۹، ملتقطاً) ایک اور مقام پر اِرشاد فرماتے ہیں: اپنے نفس سے ہمیشہ کہتے رہو کہ تیری

www.dawateislami.net

نیک کمائی تجھے فائدہ دے گی اور تیری بُری کمائی تیرے لیے وَبال ثابت ہو گی، کوئی دوسرا تیرے ساتھ نہ تو عمل کرے گا اور نہ ہی اپنے اعمال میں سے کچھ دے گا۔(اے بندے یاد رکھ!) نیک اعمال کرتے رہنا اور نفس سے مُجاہَدہ کرنا بے حد ضروری ہے، تیرا دوست وہی ہے جو بُرائی سے روکے اور تیرا دُشمن وُہی ہے جو تجھے گمراہ کرے۔(الفتح الربانی، 43 مجلس، ص۱۴۰) مزید فرماتے ہیں: جب تک نَفْس نَجاستوں اور بُری خواہشات سے پاک نہ ہو گا تو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ کا قُرب کیسے حاصِل ہو سکتا ہے؟ اپنے نَفْس کی خواہشات اور اُمیدوں کو ختم کر دے، جبھی تیرا نَفْس تیرا مُطِیع ہو گا۔(الفتح الربانی، 43 مجلس، ص۱۴۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی نفس کی بات ماننا اور اس کے مقابلے سے غافل ہو جانا سَراسر بے وقوفی ہے۔ اس لیے ہم پر لازمی ہے کہ نَفْس کا مُقابلہ کریں اور اس پر قابو پانے کی کوشش کریں، اس کی خواہشات کم کریں یعنی اس کی لذّتیں چُھڑوائیں، اسے زِیادہ سے زِیادہ عبادتوں کی طرف مائل کریں نیز اس کی آفتوں اور شَرارتوں سے بچنے کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعا بھی کرتے رہیں۔ یقیناً عَقلمندی کا تَقاضا بھی یہی ہے کہ دُشمن کو دُشمن سمجھ کر اس کا مُقابلہ کِیا جائے نہ کہ اس سے لاپَروائی برتی جائے۔ شَہَنْشاہِ خُوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بے مثال ہے: "عَقلمند وہ ہے جو اپنے نَفْس کو اپنا تابعدار بنالے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور عاجز (بے وُقُوف) وہ ہے، جو اپنی خواہشات پر چلتا ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی اُمید بھی کرتا ہو۔

(ترمذی، کتاب صفة القیامة، باب فی اوانی صفة الحوض، ۴/۲۰۷، حدیث:۲۴۶۷)

اللہ اللہ کے نبی سے فریاد ہے نَفْس کی بَدی سے
اِیمان پہ مَوت بہتر او نَفْس! تیری ناپاک زِندگی سے
گُزرا میں تیری دوستی سے گھرے پیارے پُرانے دِل سوز

(حدائقِ بخشش: ۱۴۵)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کرام کی صحبتوں کے فوائد:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نَفْس پر قابُو نہ پاسکنے کی ایک وجہ، اس کی پہچان نہ ہونا بھی ہے کہ نَفْس اپنے جال میں کس طرح پھنساتا ہے، اپنی چالیں کس طرح آزماتا ہے۔ اس کی مَعْرِفت نہ ہونے کی وجہ سے بھی بندہ نفس کا شکار ہو جاتا ہے۔ نفس کی چالوں اور اس کے مکر و فریب کو پہچاننے کیلئے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب اور نیک بندوں کی صحبت اختیار کی جائے۔

حُضُور سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اسی بات کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: **مَنْ اَکْثَرَ مِنْ مُّخَالَطَۃِ الْعَارِفِیْنَ بِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عَرَفَ نَفْسَہٗ۔** یعنی جو شَخْص اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی مَعْرِفَت رکھنے والے بندوں (اَوْلِیاءُ اللّٰہ) کی صحبت میں رہتا ہے، تو وہ اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے۔ (الفتح الربانی، المجلس الرابع والخمسون، ص ۱۸۰) مزید فرماتے ہیں: بیشک اَوْلِیاءُ اللّٰہ کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ جب وہ کسی شَخْص کی طرف نظر کریں اور اس (کے دل) پر تَوَجُّہ کر دیں تو اس کے ایمان، یقین اور ثابت قدمی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

(الفتح الربانی، المجلس الثانی والستون، ص ۲۱۹ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کی صحبت میں رہنے کی برکت سے دل کی دُنیا بدل جاتی ہے۔ فی زمانہ اچھی صحبت پانے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی بھی ہے۔ ہمیں بھی اس مدنی ماحول میں رہتے ہوئے گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کیلئے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع، اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے ہفتہ وار مدنی مذاکرے و دِیگر مدنی کاموں میں شرکت کے ساتھ ساتھ، ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کرتے رہنا چاہئے اور عاشقانِ رسول کی صحبت اور مدنی انعامات پر عمل کی عادت بنانی چاہیے، کیونکہ نیک

www.dawateislami.net

لوگوں کی گھڑی بھر کی صحبت، بڑے بڑے گناہ گاروں کی بگڑی بنا دیتی ہے۔ مَنْقُول ہے کہ ایک بار سَیِّدُنا غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا سے حاضری دے کر ننگے پاؤں بغداد شریف کی طرف آرہے تھے کہ راستے میں ایک چور کھڑا کسی مُسافر کو لُوٹنے کا انتظار کررہا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جب اس کے قریب پہنچے تو پُوچھا: تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: دیہاتی ہوں، مگر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کَشْف کے ذریعے اس کی مَعصیَّت (گناہ) اور بدکرداری کو لکھا ہوا دیکھ لیا، اس چور کے دل میں خیال آیا: ''شاید یہ غوثِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔'' آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو اس کے دل میں پیدا ہونے والے اس خیال کا بھی علم ہو گیا، تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: میں عبدُ القادِر ہوں۔ یہ سُنتے ہی وہ چور فوراً آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مُبارک قدموں پر گر پڑا اور اس کی زبان پر **یَا سَیِّدِیْ عَبْدَالْقَادِرِ شَیْئًا لِلّٰہِ** (یعنی اے میرے آقا عبدُ القادر! میرے حال پر رحم فرمائیے) جاری ہو گیا۔

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو اس کی حالت پر رحم آگیا اور اس کی اصلاح کے لئے بارگاہِ اِلٰہی میں مُتَوَجِّہ ہوئے تو غیب سے ندا آئی: ''اے غوثِ اعظم! اس چور کو سیدھا راستہ دکھا دو اور ہدایت کی طرف رہنمائی فرماتے ہوئے اسے قطب بنا دو۔'' چنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی نگاہِ فیض رَساں سے وہ قُطْبِیَّت کے درجے پر فائز ہو گیا۔ (سیرت غوث الثقلین، ص۱۳۰، از غوثِ پاک کے حالات: ۳۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! سرکارِ بغداد، حُضُورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی اِک نگاہِ فیض سے اس چور کے نفس کی مُنہ زوری اور دل کی آلُودگی سب دُھل گئی اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے وَقْت کا قُطب بنا دیا، معلوم ہوا کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کی نگاہ سے چور، قُطب بن سکتے ہیں تو ہمارے گُناہوں کے میل اور دلوں کے زنگ کو دھونا ان کے لیے کیا بڑی بات ہے؟ اس لیے ہمیں اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی صحبت میں رہنا چاہیے۔ اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی قُربت اور ان سے محبَّت کے فوائد بتاتے ہوئے حضرت احمد بن حرب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ نیکوں سے محبَّت

www.dawateislami.net

کرنا ان کی صحبت میں رہنا اور ان کے اَفعال واَقوال دیکھ کر عمل کرنا، انسان کے دل کیلئے سب سے زِیادہ نَفع بخش ہے۔ (تنبیہ المغترین، الباب الاوّل، غیرتھم اذا انتھکت حرماتہ، ص ۴۱)

گناہوں کے امراض سے نیم جاں ہوں پئے مُرشِدی دے شِفا یاالٰہی

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ گناہوں سے ہر دَم بچا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آخِرت کے بارے میں غور و فکر کرو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک لوگوں کی صحبت میں رہیے، گناہوں سے بچیے، خُوب خوب نیکیاں کیجئے، دُنیا کی فانی رونقوں سے مُنہ موڑیئے اور فکرِ آخرت کرتے ہوئے، اس کی تیاری میں مگن رہیے۔ یادرکھئے! دُنیا کی حَیثیّت ایک گُزرگاہ (راستے) کی سی ہے، جسے طے کرنے کے بعد ہی ہم منزل تک پہنچ سکتے ہیں، اب وہ منزل جنّت ہوگی یا جہنَّم! اِس کا اِنحِصار اس بات پر ہے کہ ہم نے یہ سفر کس طرح طے کیا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت میں طے کیا یا اُن کی نافرمانی میں؟ افسوس ہے اُس پر، جو دنیا کی رنگینیاں دیکھ کر اس کے دھوکے میں مُبتَلا رہے اور موت سے یکسر غافِل ہوجائے۔

حُضُورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ خوابِ غفلت سے بیدار کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! اپنی اُمیدوں کے چراغ گُل کر! اپنی حرص کی چادر کو لپیٹ! اور رُخصت ہونے والے کی سی نماز پڑھا کر (یعنی ہر نماز کو آخری نماز سمجھ کر پڑھا کر!) یادرکھ مومن کے لیے یہ مُناسِب نہیں ہے کہ وہ اس حال میں سوئے کہ اس کی تحریر شُدہ وَصیّت اس کے سرہانے نہ رکھی ہو۔ (الفتح الربانی، المجلس الثانی والستون، ص ۲۲۰) یعنی غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہمیں یہ احساس دِلا رہے ہیں کہ موت کسی بھی وَقْت آسکتی ہے، اس لیے بندہ ہر دن کو اپنا آخری دن، ہر نماز کو آخری نماز اور ہر نیند کو اپنی آخری نیند

www.dawateislami.net

سمجھے۔ مزید فرماتے ہیں: اے بندے تیرا کھانا پینا، اہل و عیال میں رہنا سہنا اور اپنے دوست اَحباب سے ملنا مِلانا، ایک رُخصت ہونے والے شَخْص کی طرح ہونا چاہیے، اس لیے کہ وہ شخص کہ جس کی زندگی کی ڈور اور تمام اِختیارات دوسرے کے قبضے میں ہوں، اس کو اسی طرح دُنیا میں رہنا چاہیے۔ (الفتح الربانی، المجلس الثانی والستون، ص ۲۲۰) فکرِ آخرت سے غافل لوگوں کو تنبیہ کرتے ہوئے حُضُور غوثِ پاک اِرشاد فرماتے ہیں: (اے نادان انسان!) ذرا غور کر! جب اس فَنا ہونے والی دُنیا کا حُصُول بغیر محنت و مَشقَّت کے ممکن نہیں ہے (یعنی دُنیا کی فانی نعمتوں کیلئے محنت کرنی پڑتی ہے) تو وہ چیز جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاس ہے (اور ہمیشہ رہنے والی ہے) اس کا بغیر رِیاضت و محنت کے ملنا کس طرح ممکن ہے؟

(الفتح الربانی، المجلس الثانی والستون، ص ۲۲۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ بغداد، حُضُورِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہمیں دُنیا کی فانی رونقوں سے پیچھا چُھڑانے اور قَبْر و حشْر کی تیّاری کا ذِہن بنانے کی ترغیب دِلا رہے ہیں۔ واقعی عَقل مند وہی ہے، جو موت سے قَبْل موت کی تیّاری کرتے ہوئے نیکیوں کا ذَخیرہ اِکٹّھا کرلے اور سُنّتوں کا مَدَنی چراغ قَبْر میں ساتھ لیتا جائے اور یُوں قَبْر کی روشنی کا اِنتِظام کرلے، ورنہ قَبْر ہرگز یہ لحاظ نہ کرے گی کہ میرے اندر کون آیا! امیر ہو یا فقیر، وزیر ہو یا اُس کا مُشیر، حاکم ہو یا محکوم، افسر ہو یا چپڑاسی، سیٹھ ہو یا مُلازِم، ڈاکٹر ہو یا مریض، ٹھیکیدار ہو یا مزدور، اگر کسی کے ساتھ بھی توشۂ آخِرت میں کمی رہی، نَمازیں قَصدًا قضا کیں، رَمَضان شریف کے روزے بِلا عُذرِ شَرعی نہ رکھے، فَرض ہوتے ہوئے بھی زکوٰۃ نہ دی، حج فرض تھا مگر اَدا نہ کیا، باوُجُودِ قُدرت شَرعی پردہ نافِذ نہ کیا، ماں باپ کی نافرمانی کی، جُھوٹ، غیبت، چُغلی کی عادت رہی، فلمیں، ڈِرامے دیکھتے رہے، گانے باجے سُنتے رہے، داڑھی مُنڈواتے یا ایک مٹّھی سے گھٹاتے رہے، اَلْغَرَض خُوب گُناہوں کا بازار گرم رکھا، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کی صُورت میں سوائے حَسرت و نَدامت کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

www.dawateislami.net

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سَمانا ہے
تُو اپنی مَوت کو مت بُھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اِینٹوں کا سِرہانا ہے
جہاں کے شَغْل میں شاغِل خُدا کے ذِکر سے غافِل
کرے دعویٰ کہ یہ دُنیا مِرا دائِم ٹھکانا ہے
غُلام اِک دَم نہ کر غَفلت حیاتی پر نہ ہو غُرّہ
خُدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خوفِ خدا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت سے کسی مسلمان کو اِنکار نہیں ہو سکتا، کہ اس مختصر زندگی کے بعد ہر ایک کو اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر تمام اعمال کا حِساب دینا ہے۔ جس کے بعد رَحمتِ الٰہی ہماری طرف مُتوجہ ہونے کی صُورت میں، جنّت کی اعلیٰ نعمتیں ہمارا مُقدّر بنیں گی یا پھر مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ گُناہوں کی شامت کے سبب، جہنّم کی ہولناک سزائیں ہمارا نصیب ہوں گی۔ لہٰذا دُنیاوی زندگی کی رونقوں، مسرتوں اور رعنائیوں میں کھو کر حِسابِ آخرت کے بارے میں غَفلت کا شکار ہو جانا یقیناً نادانی ہے۔ یاد رکھئے! نَجات اسی میں ہے کہ ہم رَبِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے، اپنے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں اور گُناہوں کے اِرْتکاب سے پرہیز کریں۔ اس مقصدِ عَظیم میں کامیابی کیلئے دل میں خوفِ خدا کا ہونا بے حد ضَروری ہے۔ کیونکہ جب تک یہ نعمت حاصل نہ ہو، گناہوں سے فرار اور نیکیوں سے پیار تقریباً ناممکن ہے۔ حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بے خوف نہ ہو بلکہ خوف کو لازم پکڑ لے، اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ جنّت اور جہنّم کو پیدا نہ فرماتا تب بھی اس کی ذات اس بات کی مُستَحِق تھی کہ اس سے خوف کیا جائے اور اسی سے اُمید رکھی جائے۔ (الفتح الربانی، المجلس التاسع عشر فی مخافۃ اللہ، ص ۷۵، ۷۶)

www.dawateislami.net

یادرہے! خوفِ خدا سے مُراد صِرف یہ نہیں کہ قَبْر وحشراور حساب ومیزان وغیرہ کے حالات سُن یا پڑھ کر محض چند آہیں بھرلی جائیں ...یا... اپنے سر کو چند مرتبہ اِدھر اُدھر پھیر لیا جائے ...یا... کفِ افسوس مَل کر آنکھوں سے چند آنسو بہالیے جائیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ خوفِ خدا کے عملی تَقاضوں کو پُورا کرتے ہوئے گُناہوں کو تَرک کردینا اور اطاعتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں مَشْغول ہوجانا بھی، اُخْروی نَجات کے لئے بے حد ضروری ہے۔ حُضُور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: (اے اللہ کے بندو!) اس کی ذات کے طالب بن کر اس کی اطاعت کرو، اس کے اَحکامات کو بجالانے، اس کی ممنوعات سے باز رہنے اوراس کی قضاوقدر پر صبر کرنے میں اس کی اطاعت ہے، تم اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اوراس کے سامنے خُوب خُوب عاجزی اور گِریہ وزاری کرو اور جب تُو صِدْقِ دل سے توبہ کرے گا اور اَعمالِ صالحہ پر ہمیشگی اِخْتیار کرے گا، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھے نَفْع عطا فرمائے گا۔ (الفتح الربانی، المجلس التاسع عشر فی مخافۃ اللہ، ص ۷۵)

ہمیں بھی اپنا مُحاسَبہ کرنا چاہیے کہ اب تک ہم زندگی کی کتنی سانسیں لے چکے ہیں، بچپن، جوانی اور بُڑھاپا، اپنی عُمر کے کتنے اَدوار ہم گزار چکے ہیں؟ اس دوران کتنی مَرتبہ ہم نے خوفِ خدا کو اپنے دل میں محسوس کیا؟ کیا کبھی ہمارے بدن پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے لرزہ طاری ہوا؟ کیا کبھی ہماری آنکھوں سے خَشیّتِ الٰہی کی وجہ سے آنسو نکلے؟ اگر جواب ہاں میں ہو تو سوچئے، کہ اگر ہم نے ان کیفیات کو محسوس بھی کیا، تو کیا خوفِ خدا کے عملی تَقاضوں کو پُورا کرتے ہوئے بقیہ زِندگی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت میں گزارنے کی سعادت حاصل ہے؟ یا محض ان کیفیات کے دل پر طاری ہونے پر مُطْمَئِن ہو گئے کہ ہم اللہ تعالٰی سے ڈرنے والوں میں سے ہیں اور مختلف گُناہوں سے اپنا نامۂ اَعمال سِیاہ کرنے کا عمل بدستور جاری رکھا اور اگران سوالات کا جواب نفی میں آئے تو غور کیجئے، کہیں ایسا تو نہیں کہ گُناہوں کی کثرت کے نتیجے میں ہمارا دل سَخْت سے سَخْت تر ہوچکا ہو، جس کی وجہ سے ہم ان کیفیات سے

www.dawateislami.net

اب تک نا آشنا ہوں۔ اگر واقعی ایسا ہے تو مقامِ تشوِیش ہے کہ ہماری قَساوتِ قَلبی (دل کی سختی) اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غفلت، کہیں ہمیں جہنَّم کی گہرائیوں میں نہ گرا دے۔

سلسلہ آہ! گناہوں کا بڑھا جاتا ہے — نِت نیا جُرم ہر اِک آن ہوا جاتا ہے
آہ! جاتی نہیں ہے عادتِ یاوہ گوئی — وَقت انمول یُوں برباد ہوا جاتا ہے
اپنی اُلفت کا مجھے جام پِلا دو ساقی! — قَلب دُنیا کی مَحَبَّت میں پھنسا جاتا ہے

(وسائلِ بخشش، ص:432)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً انسان سے گُناہ ہو ہی جاتے ہیں، لیکن اس پر ہمیشگی اِختیار کرلینا اور توبہ کو بالکل بُھول جانا بڑی بد نصیبی ہے۔ پیروں کے پیر، روشن ضمیر، شیخ عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اے مسلمانو! جب تک زندگی کا دروازہ کُھلا ہے، اس کو غنیمت سمجھو کہ وہ عنقریب تم پر بند کر دیا جائے گا، جب تک نیک عمل کرنے کی قُدرت رکھتے ہو، اس کو غنیمت سمجھو اور توبہ کے دروازے کو غنیمت سمجھو کہ جب تک وہ کُھلا ہوا ہے، اس میں داخِل ہو جاؤ۔ (الفتح الربانی، المجلس الرابع فی التوبۃ، ص۲۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! روز بروز اُٹھتے جَنازے اور آئے دن رُونُما ہونے والے عبرت ناک واقعات ہمیں خبر دار کرتے اور جھنجھوڑتے ہوئے، موت سے پہلے حیات کو غنیمت جاننے کی صَدا دے رہے ہیں، مگر اِس پر وُہی کان دَھرتا ہے، جسے آخِرت کی بہتری کی فِکْر دامن گیر ہوتی ہے۔ آئے دن موت سے ہم کَنار ہونے والوں میں جَوان، بُوڑھے اور بچّے بھی ہوتے ہیں، موت کسی کی عُمْر و مرتَبہ نہیں دیکھتی، کسی نادار و مالدار کی پروا نہیں کرتی، کسی کی مشغولیّت یا فُرصَت کو خاطِر میں نہیں لاتی، موت! سانسیں پُوری ہو جائیں تو گھڑی بھر میں قَبْر کے حوالے کر دیتی ہے۔ لہٰذا زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے

www.dawateislami.net

آج ہی گناہوں پر نادم ہو کر سچی توبہ کیجئے، اگر پھر گناہ کر بیٹھیں تو پھر توبہ کر لیجئے۔ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَآئِدہ کی آیت نمبر 39 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

تَرجَمۂ کنز الایمان: توجو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر سے اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پارہ 18 سُوْرَۃُ النُّوْر، آیت نمبر 31 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس اُمید پر کہ تم فلاح پاؤ

حضرتِ سَیِّدُنا اِسماعیل حقّی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمام مسلمانوں کو توبہ و اِستغفار کا حکم فرمایا، اس لئے کہ انسان فطرۃً کمزور ہے، باوُجُود کوشش کے وہ کسی نہ کسی غلطی میں پڑ ہی جاتا ہے۔ اِمام قُشیری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "توبہ کا سب سے زیادہ محتاج وہ ہے، جو اپنے لئے توبہ کی ضرورت محسوس نہ کرے۔ اِس آیتِ مُبارکہ میں رَبِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی صِفَتِ سَتّاری کا بہت زیادہ ظہور ہے کہ اس نے تمام اَہلِ ایمان کو توبہ کا حکم ارشاد فرمایا، تاکہ مُجرِم رُسوا نہ ہوں، کیونکہ اگر صرف مُجرِموں کو خطاب ہوتا تو اُن کی رُسوائی ہوتی، اس فرمان سے اُمید بندھ جاتی ہے کہ جیسے دُنیا میں رُسوا نہیں کیا، ایسے ہی آخرت میں بھی رسوا نہیں کرے گا۔" (تفسیر روح البیان، پ۱۸، النور، تحت الآیۃ:۳۱، ۶/۱۴۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بے حَد اور بے حساب ہے کہ اس کے گُناہ گار بندے چاہے، اس کی کتنی ہی نافرمانیاں کرتے رہیں، دن رات اس کے حُقُوق کی پامالی سے بھی دَریغ نہ کریں، مگر پھر بھی وہ کریم رَبّ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مُسلسل مہلت دیتا رہے اور اگر ہم سچی توبہ

www.dawateislami.net

کرلیں تو ہماری ساری خطاؤں کو مُعاف فرمادے، یہی نہیں بلکہ اپنے بندوں پر رحمتوں کی مزید بارش برساتے ہوئے ان کے تمام گُناہوں کو بھی نیکیوں سے بدل دیتا ہے چُنانچہ

پارہ 19، سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیت نمبر 70 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

تَرجَمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارا رحیم و کریم ربّ عَزَّوَجَلَّ ہمیں کس طرح توبہ کی ترغیب دِلا رہا ہے اور اس پر کیسی کیسی عظیم بشارتیں بھی سُنا رہا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایسی کرم نوازیوں کے بعد بھی اگر کوئی گُناہوں پر ڈٹا رہے اور توبہ میں تاخیر کرتا رہے تو اس سے بڑا نادان کون ہو سکتا ہے؟ آیئے! توبہ کی اَہمیّت، دِل میں بٹھانے اور گُناہوں سے خُود کو بچانے کیلئے توبہ کی فضیلت پر دو فرامینِ مُصطفٰے سُنتے ہیں:

1. ”سارے انسان خطاکار ہیں اور خطاکاروں میں بہتر وہ ہیں، جو توبہ کرلیتے ہیں۔“ (سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبہ، رقم ۴۲۵۱، ج۴، ص۴۹۱)

2. ”جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اعمال اسے خُوش کرے، تو اسے چاہیے کہ اس میں اِستغفار کا اِضافہ کرے۔“ (مجمع الزوائد، کتاب، التوبۃ، باب الاکثار من الاستغفار، رقم ۱۷۵۷۹، ج۱۰، ص ۳۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ مزاراتِ اولیاء:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام کے بیان کردہ فرامین کو سُن کر توبہ کی توفیق ملتی ہے، ان کی سیرتِ مُبارَکہ کو پڑھ کر نَفْسِ اَمّارہ پر قابُو پانے کی ہمّت پیدا ہوتی ہے اور

www.dawateislami.net

عبادت واِطاعت والی زندگی بسر کرنے کا ذِہن بنتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت لوگوں کے دِلوں میں اولیاءُ اللّٰہ کی محبت وعقیدت بڑھانے کیلئے ایک شُعبہ "مزاراتِ اَولیا" قائم ہے۔ اس شعبے کے تحت دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ بُزرگانِ دین کے مزارات پر حاضر ہوکر مختلف دِینی خدمات سَرانجام دینا مثلاً حتَّی المقدُور صاحبِ مزار کے عُرس کے موقع پر اِجتماعِ ذکرونعت کا اِنعقاد کرنا، مزارات سے مُلحقہ مساجِد میں عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کروانا اور بالخصوص عُرس کے دنوں میں مزار شریف کے اِحاطے میں سنّتوں بھرے مَدَنی حلقے لگانے کا سلسلہ ہوتا ہے، جن میں وُضو، غسل، تیمم، نماز اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب بھی دِلائی جاتی ہے، ایامِ عُرس میں صاحبِ مزار کی خِدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کے تحائف پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے نیز ممکنہ صُورت میں صاحبِ مزار بُزرگ کے سَجادہ نشین، خُلَفا اور مَزارات کے مُتوَلّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات کرکے اِنہیں دعوتِ اسلامی کی خدمات، جامعاتُ المدینہ ومدارِسُ المدینہ اور بیرونِ ملک میں ہونے والے مَدَنی کاموں سے آگاہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضور سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ہمیشہ اپنے فرامینِ مُبارَکہ کے ذریعے اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری اُمّت کی اِصلاح

www.dawateislami.net

وتَربِیَت فرمائی، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے نیک لوگوں کو نیکیوں پر گامزن رہنے جبکہ گُناہ گاروں اور دُنیا داروں کو دُنیا کی مَحبَّت کو چھوڑ کر عشقِ حقیقی کے جام پینے کا درس دیا، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نَظَرِ وِلایت اور فَرامینِ عالِیہ سے کئی اَفراد راہِ راستْ پر آ گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے نَفْسانی خواہشات کو دَبانے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کی صحبت سے وابستہ رہنے کو نَفْس کا علاج تجویز فرمایا، اسی طرح آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہمیشہ فکرِ آخرت میں سرشار رہنے اور اپنے علم پر عمل کرنے کی ترغیب دِلائی، نفس و شیطان پر قابُو پانے کا ایک طریقہ، اپنے دل میں خوفِ خدا کی شمع روشن کرنا بھی بتایا۔

اے کاش ہمیں بھی اللہ عَزَّوَجَل کا خوف نصیب ہو جائے تو نیکیاں کرنا اور گناہوں سے بچنا نہایت آسان ہو سکتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام "مَدرَسۃُ المدینہ برائے بالغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُزرگانِ کے نَقْشِ قدم پر چلنے، سُنَّتوں پر عمل کرنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام "مدرسۃُ المدینہ برائے بالغان" بھی ہے۔ قرآنِ مجید، فُرقانِ حمید رَبُّ الاَنام عَزَّوَجَلَّ کا مُبارک کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے، لیکن یہ ثواب اسی وَقْت ملے گا، جبکہ دُرُستْ تلفُّظ کے ساتھ پڑھا گیا ہو، ورنہ بَسا اوقات ثواب کے بجائے بندہ عذاب کا مُستَحِق بن جاتا ہے۔ امامِ اہلسُنَّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "بِلاشُبہ اتنی تجوید جس سے تصحیح (تَص۔حِی۔حِ) حُروف ہو (قواعدِ تجوید کے مطابق حُروف کو دُرُست مخارِج سے اَدا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عَین ہے۔" (فتاویٰ رضویہ مُخرَّجہ

www.dawateislami.net

ج۶ص۳۴۳) قرآنِ مجید پڑھنا، پڑھانا باعثِ فضیلت ہے، چنانچہ نبیِّ مُکرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظَّم ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج۳ص۴۱۰ حدیث۵۰۲۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار مَدارِس بنام مَدرَسۃُ المَدِینہ برائے بالغان قائم ہیں، ان تمام مدارِس میں **فِیْ سَبِیْلِ اللہ** دُرُست تلفّظ کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھایا جاتا، مختلف دعائیں یاد کروائی جاتی اور سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدرَسۃُ المدینہ برائے بالغان کی برکت سے کئی اسلامی بھائیوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔ آیئے اسی حوالے سے ایک ایمان افروز مَدَنی بہار سنتے ہیں۔

میری زِندگی میں بہار آگئی:

زم زم نگر، حیدرآباد (بابُ الاسلام، سندھ) کے علاقے آفندی ٹاؤن میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے اَنجام سے غافل اَیّامِ حیات بسر کر رہا تھا کہ میری سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، مجھے مَدرَسۃُ المدینہ (برائے بالغان) کی روحانی فضائیں تو کیا میسر آئیں، میری تو خوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا۔ مَدرَسۃُ المدینہ (برائے بالغان) کی برکات نے میرے تاریک دل کو خوفِ خدا اور عشقِ مُصطفٰے کے چراغ سے مُنوَّر کر دیا۔ اس میں مجھے قرآنِ کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنَّتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) میں پڑھنے کی برکت سے میری زندگی میں مدنی بہار آگئی، فیشن پرستی و موج مستی سے نجات حاصل ہو گئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل ہے۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سفر کی سنّتیں اور آداب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اُس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اکثر و بیشتر ہمیں سفر کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے، لہٰذا سفر کی بھی کچھ نہ کچھ سنتیں اور آداب سیکھ لیتے ہیں تا کہ ان پر عمل کر کے ہم اپنے سفر کو بھی حُصولِ ثواب کا ذریعہ بنا سکیں۔

❀... ممکن ہو تو جمعرات کو سفر کی ابتداء کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتداء کرنا سنت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج ۵، ص ۱۶۱) ❀... اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے۔ ❀... اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنا لیں۔ ❀... چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۶، ص ۱۹) ❀... لباسِ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں چار رکعت نفل "اَلْحَمْدُ وَقُلْ" سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی۔ ❀... ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کر کے جائیں۔ بلکہ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کو ذیل کے کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں۔ **اَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِیْ لَایُضِیْعُ وَدَائِعَهٗ**۔ ترجمہ: میں تم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔ (سنن ابن ماجه ،كتاب الجهاد ،باب تشبيع الغزوة ووداعهم، الحديث، ۲۸۲۵،ج۳،ص ۳۷۲) ❀... سفر تجارت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کریں۔ (۱) **قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** آخر تک۔ (۲) **اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ** آخر تک۔ (۳) **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** آخر تک۔ (۴) **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** آخر تک۔ (۵) **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** آخر تک۔ ❀... جب سیڑھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں، یا ہماری بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزرے جو اونچائی کی طرف جارہی ہو تو "**اَللّٰهُ اَكْبَرُ**" کہنا سنت ہے اور جب سیڑھیوں سے اُتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو "**سُبْحَانَ اللّٰهِ**" عَزَّوَجَلَّ کہنا سُنّت ہے۔ ❀... مُسافر کو چاہیے کہ وہ دُعا سے غفلت نہ کرے کہ یہ جب تک سفر میں ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے بلکہ جب تک گھر نہیں پہنچتا اس وقت تک دعاء مقبول ہے۔ ❀... منزل پر اُتریں تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ہر نقصان سے بچیں گے۔ دعا یہ ہے: **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**۔ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔ (كنز العمال ،كتاب السفر ،الفصل الثانى فى آداب السفر، الحديث ۱۷۵۰۸،ج۶،ص ۳۰۱) ❀... سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنّتِ مبارکہ ہے۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔ (كنز العمال، كتاب السفر، الفصل الثانى فى آداب السفر، الحديث ۱۷۵۰۲،ج۶،ص ۳۰۱)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور

www.dawateislami.net

پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔(101 مَدَنی پھول، ص ۲۷)

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر

سنّتیں سیکھیں گے اس میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ سر بسر

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں:

(1) شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ٦٥)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4)چھ لاکھ دُرُود شریف کاثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۱۴۹)

(5) قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۱۲۵)

(6)دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

(1)ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار (1000) دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَجمعُ الزَّوائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(2) گویا شبِ قَدْر حاصل کرلی!

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(یعنی خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (ابنِ عَساکِر ج ۱۹ ص ۱۵۵ حدیث ٤٤١٥)

www.dawateislami.net